احکامِ شریعت
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

مسلکِ اہل سنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات
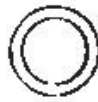
تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

فون ——— ۷۳۳۲۵۰۶

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ——— اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی ؒ

سال طباعت ——— ۱۹۹۶ء

ناشر ——— شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور

قیمت ——— ۹۰/- روپے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایسے ملعون کلمات ایسی گالیاں اپنے قلم سے لکھتے یا چھاپتے یا کسی طرح اس میں اعانت کرتے ہیں ان سب پر اللہ عزوجل کی لعنت اترتی ہے وہ اللہ و رسول کے مخالف اور اپنے ایمان کے دشمن ہیں۔ قہر الٰہی کی آگ ان کے لیے بھڑکتی ہے۔ صبح کرتے ہیں تو اللہ کے غضب میں اور شام کرتے ہیں تو اللہ کے غضب میں اور خاص جس وقت ان ملعون کلموں کو آنکھ سے دیکھتے ہیں قلم سے لکھتے مقابلہ وغیرہ میں زبان سے نکالتے یا پتھر پر اس کا ہلکا بھاری بناتے ہیں ہر کلمہ پر اللہ عزوجل کی سخت لعنتیں ملائکہ اللہ کی شدید لعنتیں ان پر اترتی ہیں۔ یہ میں نہیں کہتا قرآن فرماتا ہے:

ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعد لھم عذابا مھینا۔

بے شک وہ لوگ جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا و آخرت میں، اللہ نے ان کے لیے تیار کر رکھا ہے ذلت کا عذاب۔

ان ناپاکوں کا یہ گمان کہ گناہ تو اس خبیث کا ہے جو مصنف ہے ہم تو نقل کر دینے یا چھاپ دینے والے ہیں سخت ملعون و مردود گمان ہے زید کسی دنیا کے عزت دار کو گالیاں لکھ کر چھپوانا چاہے تو ہرگز نہ چھاپیں گے۔ جانتے ہیں مصنف کے ساتھ چھاپنے والے بھی گرفتار ہوں گے۔ مگر اللہ واحد قہار کے قہر و عذاب و لعنت و عتاب کی کیا پرواہ ہے یقیناً یقیناً کاپی لکھنے والا پتھر بنانے والا چھاپنے والا کل چلانے والا غرض جان کر کہ اس میں یہ کچھ ہے کسی طرح اس میں اعانت کرنے والا سب ایک رسی میں باندھ کر جہنم کی بھڑکتی آگ میں ڈالے جانے کے مستحق ہیں اللہ عزوجل فرماتا ہے:

ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان۔

گناہ اور حد سے بڑھنے میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من مشی مع ظالم لعینہ وھو

جو دانستہ کسی ظالم کے ساتھ اس کی مدد دینے

يعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام — چلا وہ یقیناً اسلام سے نکل گیا۔

یہ اس ظالم کے لیے ہے جو گرہ بھر زمین یا چار پیسے کسی کے دبالے یا زید عمرو کسی کو ناحق سخت سُست کہے اس کے مددگار کو ارشاد ہوا کہ اسلام سے نکل جاتا ہے نہ کہ یہ اشد ظالمین جو اللہ و رسول کو گالیاں دیتے ہیں ان باتوں میں ان کا مددگار کیونکر مسلمان رہ سکتا ہے: رواه الطبرانی فی الکبیر والضیاء فی صحیح المختارة عن اوس ابن شرجبیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طریقہ محمدیہ اور اس کی شرح حدیقہ ندیہ میں ہے:

من افات اليد كتابة ما يحرم تلفظه من شعر المجون والفواحش والقذف والقصص التي فيها تحرك لك والاهاجي نثرا ونظما والمصنفات والمشتملة على مذاهب الفرق الضالة فان القلم احدى اللسانين فكانت الكتابة فى معنى الكلام بل ابلغ منه لبقائها على صفحات الليالى والايام والكلمة مذهب فى الهواء ولا يبقى اھ مختصرًا

ایسے اشد فاسق فاجر اگر توبہ نہ کریں تو ان سے میل جول ناجائز ہے ان کے پاس دوستانہ اُٹھنا بیٹھنا حرام ہے پھر مناکحت تو بڑی چیز ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

واما ينسينك الشيطن فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظلمين ○

اور جو ان میں اس ناپاک کبیرہ کو حلال بتائے اس پر اصرار و استکبار و مقابلہ شرع سے پیش آئے وہ یقیناً کافر ہے اس کی عورت اس کے نکاح سے باہر ہے اس کے جنازہ کی نماز حرام اُسے مسلمانوں کی طرح غسل دینا کفن دینا دفن کرنا اس کے دفن میں شریک ہونا اُس کی قبر پر جانا سب حرام ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ولا تصل على احد منهم مات ابدا ولا تقم على قبره. واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر کے یہاں فتاوے مجموعہ پر نقل ہوتے ہیں میں نے نقل فرمانے والے سے کہہ دیا ہے کہ ان ملعون الفاظ کی نقل نہ کریں سُنا گیا کہ سائل کا قصد اس فتوے کے چھاپنے کا ہے درخواست کرتا ہوں کہ ان ملعونات کو نکال ڈالیں[1] ان کی جگہ دو

---

[1] جس وقت حضرت صاحب نے یہ فتویٰ مرتب فرما کر بھیجا سائل میرے پاس بیٹھے ہوئے